جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ خاص نمبر برصغیر ہند و پاک کے ساٹھ[۶۰] بزرگوں کے حالات و سوانح پر مشتمل ہے، ان میں بعض مختصر ہیں اور بعض طویل، چند مضامین حوالوں کے ساتھ ہیں اور باقی بغیر حوالوں کے علمی اور تحقیقی حیثیت سے اس خامی کے باوجود اس نمبر کا یہ فائدہ ضرور ہے کہ ساٹھ بزرگانِ دین سے بیک وقت تعارف ہو جاتا ہے، اس مجموعہ میں مشاہیر اولیاء کے علاوہ متعدد نام ایسے بھی ہیں جن کو ہم نے پہلے سنا بھی نہیں تھا، ممکن ہے اس نمبر کو دیکھ کر بعض حضرات کو کسی ایک یا چند بزرگوں کے حالات پر تحقیقی کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو، اگر ایسا ہوا تو یہ بھی اس نمبر کا کچھ کم فائدہ نہیں ہوگا۔

سیّد الشہداء نمبر : ضخامت ۲۱۵ صفحات۔ قیمت ۱/۵۰۔

یہ بھی مذکورۂ بالا رسالہ گلِ خنداں کا خاص نمبر ہے جو معرکۂ کربلا اور امام حسین کی شہادت سے متعلق مضامین و مقالات اور سلام و منقبت پر مشتمل ہے، مضامین میں حتی الوسع افراط و تفریط سے احتراز کیا گیا ہے، اور خاص طور پر مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کا مقالہ بہت واضح اور صاف ہے، البتہ مضمون "خاندان حسین ابن زیاد کے دربار میں" جس میں نہ مصنف کا نام ہے اور نہ کسی کتاب کا حوالہ ہے نہایت رکیک اور لغو مضمون ہے جس کی نہ کوئی اصل ہے نہ بنیاد۔

پیامِ رسالتِ اُمّت : از مولانا محمد اشرف خان ایم، اے، تقطیع خورد۔

ضخامت ۸۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر، قیمت ۶۲ پیسے

پتہ :- نور سنٹر۔ قصہ خوانی۔ پشاور۔

اس مقالہ میں اس پر مفصل اور مدلل گفتگو کی گئی ہے کہ مسلمانوں کو صرف اپنی ہی اصلاح کا مامور نہیں کیا گیا بلکہ وہ امتِ مبعوثہ ہیں اور اُن کا کام دوسری قوموں کی اصلاح و تربیت اور دعوت الی الحق بھی ہے، اس دعوت کے فرائض و آداب اور ارکان و شرائط کیا ہیں؟ اور صحابۂ کرام نے اس اہم فرض کو کس طرح انجام دیا ہے؟ اور ہمیں موجودہ حالات میں اس سلسلہ میں کیا کرنا چاہیئے؟ مقالہ ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیئے۔